72222 ـ خوبصورتی و زینت اور رنگ و آواز کے لیے پرندے خریدنا

سوال

کیا خوبصورت رنگ اور آواز والے پرندنے خرید کر رکھنے جائز ہیں ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

زینت و زیبائش اور خوبصورت آواز کے لیے پرندے فروخت کرنا جائز ہیں، مثلا رنگ برنگے طوطے، اور بلبل؛ کیونکہ ان کی آواز سننا اور انہیں دیکھنا ایك مباح اور جائز غرض ہے، شریعت میں اس کی خرید و فروخت یا انہیں رکھنے کی ممانعت میں کوئی نص وارد نہیں، بلکہ اگر انہیں ان کی غذا کھانا پینا اور اس کے دوسرے لوازمات دیے جائیں تو اس کے جواز کے دلائل ملتے ہیں.

صحیح بخاری میں انس رضی اللہ تعالی عنہ سے مروی ہے کہ:

" نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سب لوگوں سے زیادہ اخلاق والے تھے، میرا ایك بھائی تھا جسے ابو عمیر کہا جاتا تھا ۔ راوی کہتے ہیں: میرا خیال ہے کہ اس نے دودھ چھوڑ دیا تھا ۔ جب رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم آتے تو فرماتے:

" اے ابو عمیر اس پرندے نے کیا کیا ؟ "

ایك چڑیا تھی جس کے ساتھ وہ کھیلا کرتا تھا " الحدیث.

نغر پرندے کی ایك قسم ہے، حافظ رحمہ اللہ فتح الباری میں اس حدیث سے استنباط ہونے والے فوائد کا ذکر کرتے ہوئے کہتے ہیں:

اور اس سے یہ بھی ثابت ہوتا ہے کہ: چھوٹے بچے کا پرندے کے ساتھ کھیلنا جائز ہے، اور چھوٹے بچے کی مباح اور جائز کھیل کود کے لیے مال خرچ کرنا جائز ہے، اور پنجرے میں پرندہ بند کرنا جائز ہے، اور پرندے کے پر کاٹنا جائز ہیں، کیونکہ ابو عمر کے اس پرندے کی دو حالتوں میں سے ایك ضرور تھی، اور جب ان دونوں حالتوں میں سے کوئی ایك بھی واقعتا ہو تو حکم میں دوسری اس کے ساتھ ملحق ہو گی.

اسی طرح ابو ہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ کی حدیث میں ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

" ایك بلی کے باندھ کر رکھنے کی بنا پر ایك عورت جہنم میں چلی گئی، نہ تو وہ اسے کھانے کو دیتی اور نہ ہی پینے کو، اور نہ ہی وہ اسے چھوڑتی کہ وہ زمین کے کیڑے مکوڑے کھا سکے "

جب بلی میں ایسا کرنا جائز ہے تو پھر چڑیوں وغیرہ میں بھی جائز ہوا.

اور بعض اہل علم نے تربیت کے لیے باندھ کر رکھنے کو مکروہ کہا ہے، اور بعض نے ایسا کرنے سے منع کرتے ہوئے کہا ہے کہ:

" کیونکہ ان کی آواز سننے اور انہیں دیکھ کر فائدہ حاصل کرنے کی آدمی کو کوئی ضرورت اور حاجت نہیں، بلکہ یہ تو تکبر برا کام اور رقیق العیش ہے، اور یہ بے وقوفی بھی ہے؛ کیونکہ وہ اس پرندے کی آواز سے خوش ہوتا ہے جس کی آواز اڑنے کے غم میں ڈوبی ہوئی ہے، اور وہ کھلی فضاء میں جانے کے لیے بیتاب اور ہے افسوس کر رہا ہے. انتہی.

دیکھیں: الفروع و تصحیحہ للمرداوی (4 / 9) الانصاف (4 / 275).